

کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کے دل میں رحمت عالم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضری کی انگلی اور آرزو نہ ہو۔ خوش نصیب ہوتے ہیں وہ جنہیں معراج شریف پر حاضری اور صلوٰۃ و سلام عرض کرنے کی سعادت ملتی ہے۔ یہ وہ مقام ارفع و اعلیٰ ہے جہاں سب مراتب و مناصب تمام ہو جاتے۔

نام کتاب: بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں ترتیب و تحقیق: محمد متین خالد صفحات: ۲۹۲ قیمت: ۱۵۰ روپے ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت اردو بازار لاہور

ہیں۔ جہاں اونچی آواز میں بولنا بھی اللہ تعالیٰ کو ناگوار گزرتا ہے۔ کہ حبیب رب اللعین کے آرام میں خلل نہ آئے دھیمی آواز میں صلوٰۃ و سلام عرض کرنا اور آہستگی سے گذر جانا اللہ کو پسند ہے۔ یہاں کی واردات و مشاہدات انوار البیہ کا ہر توہین۔ استاد امام دین گجراتی کا کیا لافانی شعر ہے

محمد کا جہاں پر آستان ہے
زمین کا اتنا گلشن آسمان ہے

بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں محبت و اطاعت اور واردات و مشاہدات سے معمور تحریروں کا ایمان افروز مجموعہ ہے جس کی ترتیب کی سعادت جناب محمد متین خالد کے حصے میں آئی ہے۔ اس کتاب میں ۲۰ کے قریب شخصیات کے تاثرات ہیں۔ جس میں ابن بطوطہ، علامہ اقبال، پیر مہر علی شاہ، سید ابوالحسن علی ندوی، قاضی محمد سلیمان منصور پوری، عبدالمجید دریا آبادی، شورش کاشمیری، قدرت اللہ شاہ، ماجر القادری، شاہ بلخ الدین، نسیم حجازی اور دیگر خوش نصیبوں کی محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبی ہوئی شاہکار تحریروں شامل ہیں۔ ایک خوبصورت کتاب، جو ایمان کو جلا بخشی ہے اور قلب کو منور کرتی ہے۔ محمد متین خالد کے لئے یقیناً توشہ آخرت کی کتاب کے آغاز میں ممتاز دانشور جناب اشفاق احمد نے گرانقدر تعارف لکھا ہے۔ ممتاز اقبال ملک نے درست کہا ہے کہ "بارگاہ رسالت میں" بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں قبول ہو گئی ہے۔ (تبصرہ کفیل بخاری)

حضرت مولانا محمد سعید احمد رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ رائے پور کے گل سرسبد حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہ کے خلفاء میں سے تھے۔ خانقاہ رائے پور سے ہزاروں انسانوں نے فیض پایا، دلوں کی اجڑی بستیوں کو ذکر الہی اور فکر آخرت سے منور کیا۔ کیسی کیسی بستیاں اس خانقاہ سے اٹھیں جنہوں نے علم و عمل اور جذبہ میں سے تاریخ کا رخ موڑ دیا۔ اصل میں یہ اسلاف و اکابر رائے پور کا خلوص، اپنی ذات کی نفی اور دین کی سچی تڑپ تھی جس نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، رئیس الاحرار مولانا حبیب

نام کتاب: تلمیذ تذکرۃ البعید مؤلف: محمد عبدالقادر اعظم صفحات: ۹۷ قیمت: ۲۵ روپے ناشر: حافظ محمد سعد البعید مکتبہ سعیدہ قادریہ۔ ڈوگہ بوندہ نعلیہ ہوا لنگر

الرحمن لدھیانوی، مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد منظور نعمانی، مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اور مورخ اسلام مولانا سید ابوذر بخاری جیسی شخصیتوں کی انفرادی و اجتماعی تربیت کر کے انہیں خدمت اسلام کے لئے وقت کر دیا۔ جس کے نتیجے میں ان حضرات نے قومی و ملکی اور دینی معاملات میں ایک بہرہ پر کردار ادا کیا۔

حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہ کی بلدگاہ سے فیض پانے والوں میں بے شمار نام آتے ہیں جو اہل تاریخ پر آفتاب بن کر چمکے۔ انہی سعادت مند و خوش بخت ناموں میں ایک نام مولانا محمد سعید احمد رحمہ اللہ کا آتا ہے۔ ڈوگہ بونگہ ضلع بہاولنگر میں حضرت شاہ عبدالرحیم رائے پوری قدس سرہ سے منسوب "مدرسہ عبید رحیم" قائم کیا۔ جس کا سنگ بنیاد حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمہ اللہ نے ۱۹۵۰ میں رکھا۔

مقیم عبدالقادر انجم صاحب تذکرہ کے فرزند و جانشین ہیں۔ انہوں نے حضرت مولانا محمد سعید احمد رحمہ اللہ کے سوانح پر مشتمل ایک ضخیم کتاب "تذکرۃ السعد" کے نام سے تالیف کی۔ لیکن وسائل مہیا نہ ہونے کی وجہ سے فی الحال اس کی تخلیص شائع کی ہے۔ اس کتاب میں صاحب تذکرہ کے سوانح اور کارناموں پر چند مضامین شامل ہیں۔ امید ہے کہ مولانا عبدالقادر انجم جلد از جلد اصل کتاب کو بھی شائع فرمائیں گے۔ تخلیص کے مطالعہ نے اصل کتاب کے مطالعہ کا اشتیاق بڑھا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اسباب اور توفیق عطا فرمائیں آمین (تبصرہ: کفیل بخاری)

دعاء صحت

● حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی رحمہ اللہ (مرشد حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ) خانقاہ سراجیہ کنڈیاں کے فرزند ارجمند حضرت صاحب زادہ حافظ محمد عابد صاحب گزشتہ ایک ماہ سے شدید علیل ہیں۔

● پاکستان کے ممتاز نعت گو شاعر اور حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کے ارادت مند جناب حافظ لدھیانوی (فیصل آباد) ان دنوں علیل ہیں۔

● مجلس احرار اسلام سیالکوٹ کے صدر جناب علی احمد صاحب اور جناب سائلار عبدالعزیز صاحب علیل ہیں۔

● جامع مسجد گول چوک اوکاڑہ کے سابق خطیب و پچھلے کمزما مولانا عنایت اللہ سالک شدید علیل ہیں اور دو ماہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔

● احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعاء فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو شفاء کاملہ عطا فرمائے (آمین)